211- نماز میں شک کے وقت سجدہ سہو کرنا

سوال

نماز کی رکعات میں شک پیدا ہونے کے متعلق سوال ہے کہ ایسے شخص کو کیسے نصیحت کی جائے ؟
بعض کا کہنا ہے کہ ایک بار سلام پھیرے اور پھر سجدہ سہو کرے، اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ پہلے اپنی نماز مکمل کرو اور پھر سجدہ سہو کرو، یہ موضوع بہت حیران کن ہے، آپ سے گزارش ہے کہ اس کی وضاحت فرمائیں ؟

پسندیدہ جواب

نماز کے ارکان اور واجبات یا رکعات کی تعداد میں زیادتی یا نقصان یا شک کی بنا پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے، رکعات کی تعداد میں شک پیدا ہونے کی صورت کے متعلق سوال کیا گیا اس کا جواب درج ذیل ہے :

اول :

شک کی تعریف :

دو محتمل معاملوں میں تردد کا نام شک ہے.

دوم :

اگر کسی کو سلام پھیرنے کے شک ہوا ہو تو اس شک کی طرف متوجہ نہیں ہوا جائیگا، مثلا کسی نے ظہر کی نماز مکمل ادا کرلی اور نماز ختم ہونے کے بعد اسے شک ہو کہ آیا اس نے تین رکعت ادا کی ہیں یا چار، تو اس بغیر کسی دلیل اور یقین کے اس شک کی طرف التفات اور توجہ نہیں کی جائیگی، کیونکہ وگرنہ عبادت میں زیادتی اور وسوسہ کا دروازہ کھل جائیگا.

سوم :

جسے دوران نماز شک ہو اس کی دو حالتیں ہیں :

پہلی حالت :

اسے تلاش کرنا اور ظن غالب کی بنا پر راجح قرار دینا ممکن ہو، چنانچہ اس کے ظن غالب میں جو آئے اس پر عمل کرتے ہوئے سلام کے بعد سجدہ سہو کرلے، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو اس میں زیادہ یا کمی کردی (جیسا کہ راوی کو شک ہے) جب سلام پھیرا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا : کیا نماز میں کوئی چیز پیش آگئی ہے ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کرتے ہوئے پوچھا کیا ہوا ہے ؟

صحابہ کرام نے عرض کیا : آپ نے اتنی رکعات پڑھائی ہیں، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں بچھائے اور قبلہ رخ ہو کر دو سجدے کر کے سلام پھیرا اور ہماری جانب متوجہ ہو کر فرمایا :

"اگر نماز میں کوئی نئی چیز پیدا ہوتی تو میں تمہیں بتا دیتا، لیکن میں تو آپ کی طرح بشر ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں، چنانچہ جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد کرا دیا کرو، اور جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک پیدا ہو جائے تو وہ صحیح کو تلاش کرے اور اس پر اعتماد کرتے ہوئے نماز مکمل کر کے سلام پھیرے اور پھر دو سجدے کر لے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (401).

دوسری حالت :

اس کے ظن غالب میں دونوں میں سے کچھ غالب نہ ہو تو وہ کم رکعات پر اعتماد کرتے ہوئے نماز مکمل کرے اور سلام پھیرنے سے قبل سجدہ سہو کر لے، مثلا کسی شخص نے ظہر کی نماز ادا کی اور اسے دوران نماز شک ہوا کہ آیا اس نے تین رکعت ادا کی ہیں یا چار؟ اور ان میں سے اس کے گمان پر کچھ غالب نہ ہو تو وہ کم رکعات یعنی تین پر اعتماد کرتے ہوئے ایک رکعت اور ادا کر کے تشہد کے لیے بیٹھ جائے اور سلام پھیرنے سے قبل سجدہ سہو کرے، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں کسی ایک کو نماز میں شک پیدا ہو اور اسے پتہ نہ ہو کہ اس نے کتنی رکعات ادا کی ہیں، تین یا چار رکعت تو اسے شک کو ختم کرتے ہوئے یقین پر اعتماد کرنا چاہیے، پھر سلام پھیرنے سے قبل سجدہ سہو کرے، اگر تو اس نے پانچ رکعت ادا کر لیں تو یہ سجدے اسے جوڑا بنا دینگے، اور اس نے مکمل چار رکعت ادا کی ہوں تو یہ سجدے شیطان کی ذلت کا باعث ہونگے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (571).

ترغیما للشیطان کا معنی شیطان کو غضب ناک اور ذلیل کرنا، اور اسے اس کی مراد اور مقصد سے خائب و خاسر واپس کرنا ہے.

دیکھیں : شرح مسلم للنووی (60/5).

واللہ اعلم.